



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

دریائی گھوڑوں کے اناکرتوں بہت ہی ہوتے ہیں؟

Written by: Basilio Gimio, David Ker
Illustrated by: Carol Liddiment
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



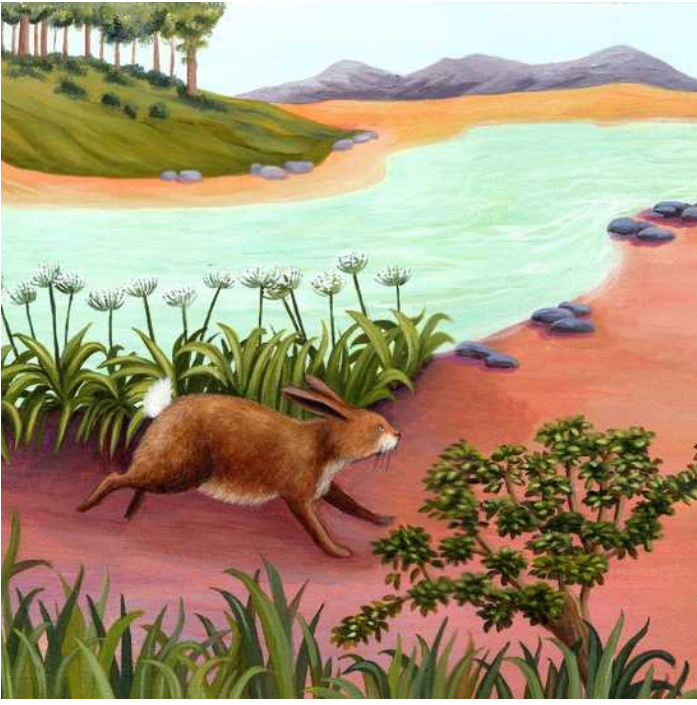
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



✎ Basilio Gimio, David Ker
🔊 Carol Liddiment
📖 Samrina Sana
🗣 Urdu
📖 Level 2



دریائی گھوڑوں کے اناکرتوں بہت ہی ہوتے ہیں؟



ایک دن، خرگوش دریا کے کنارے چل رہا تھا۔

- کمر متنبہ رہ، وہ نہ پڑھتا تھا کچھ
 پڑھتا تھا، وہ نہ پڑھتا تھا کچھ - کتہ چ
 لکھنا نہ کر پڑھتا تھا، کچھ نہ پڑھتا تھا کچھ



- کچھ
 پڑھتا تھا کچھ؟ کچھ نہ پڑھتا تھا کچھ، کچھ نہ
 پڑھتا تھا کچھ، کچھ نہ پڑھتا تھا کچھ، کچھ نہ





دریائی گھوڑی کی نظر وہاں موجود خرگوش پر نہ پڑی اور
 اُس کا پاؤں غلطی سے خرگوش کے پاؤں پر آگیا۔
 خرگوش نے دریائی گھوڑی پر چلانا شروع کر دیا، دریائی
 گھوڑی! دیکھ کر نہیں چل سکتی کہ تمہارا پاؤں میرے
 پاؤں کے اوپر آ رہا ہے۔



دریائی گھوڑی چلانے لگی اور پانی کے لیے بھاگی۔ اُس
 کے سارے بال آگ کی وجہ سے جل چکے تھے۔
 دریائی گھوڑی چلاتی رہی، میرے سارے بال آپ
 نے جلا دیے! میرے سارے بال چلے گے! میرے
 خوبصورت بال!

تے۔

کرج و سر پہ اناخاں کے دی پھوٹی آقا، بے مصلحت
 - لکڑی تھوڑی صورت میں لکڑی ہے لکڑی تھی
 دی لکڑی لکڑی، آقا، دی پھوٹی آقا، بے مصلحت



تھوڑی مصلحت ہے لکڑی، آقا، دی پھوٹی آقا، بے مصلحت
 - لکڑی لکڑی، آقا، دی پھوٹی آقا، بے مصلحت
 دی لکڑی لکڑی، آقا، دی پھوٹی آقا، بے مصلحت
 دی لکڑی لکڑی، آقا، دی پھوٹی آقا، بے مصلحت



کر کیا ہے۔ کسی دن تم دیکھنا! تمہیں اس کی قیمت
چکانی پڑے گی!



خرگوش ایک دن آگ کی تلاش میں نکلا، جاؤ اور
دریائی گھوڑی کو جلا دو۔ جیسے ہی وہ پانی پی کر باہر گھاس
کھانے آئے اُس نے اپنا پاؤں مجھ پر رکھا۔ آگ نے
جواب دیا کہ کوئی مسئلہ نہیں۔ خرگوش میرے
دوست، میں وہی کروں گی جیسا تم کہو گے۔